سوال

ایک سنی شخص کاکسی شیعہ لڑکی سے شادی کرنے کی حکم کیا ہے ؟ میں آئندہ دوماہ میں اس سے شادی کرنے والاہوں، کچھ ایام قبل مجھے میرے ملک کے ایک دوست نے کہاشیعہ سے شادی کرنا جائزنہیں، اور میری منگیتر کہتی ہے کہ وہ اگر معاملہ صحیح رہاتووہ سنی مسلک اختیار کرلے گی، لیکن مجھے ان امور کا علم نہیں ہے، میں شریعت اسلامیہ کے مطابق شادی کرنا چاہتاہوں، میرا سوال یہ ہے کہ : کیااگراس نے سنی مسلک اختیارنہ کیاتومیری اس سے شادی باطل ہوگی، حقیقت میں مجھے بہت پریشانی ہے برائے مہربانی آپ میری راہنمائی کریں، اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر عطافرمائے

جواب

الحمد للہ

شیعہ حضرات عقائدواصول میں اہل سنت کے مخالف ہیں، اورشیعہ مسلک کی جانب منسوب لوگ اپنے عقائد پر عمل کرنے میں ایک دوسرے سے مختلف ہیں، ان میں سے کچھ توجاہل و مقلدہیں جنہیں اہل سنت اورشیعہ میں کسی فرق کا علم نہیں، ان میں ایسے بھی ہیں جوشیعہ مسلک کے اصول وعقائد پر سختی سے کاربند ہیں، اوراپنے مذہب کا علم بھی رکھتے ہیں، نکاح کا حکم بھی اسی پر مبنی ہے

شیعہ کے ہاں فاسد عقائدمیں یہ بھی شامل ہیں :

وہ اکثر صحابہ کرام پرسب وشتم کرتے ہیں، اوراکثر صحابہ کرام کے ارتداداورکفر کا عقیدہ رکھتے ہیں، اورام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا جنہیں اللہ سبحانہ وتعالی نے ساتوں آسمانوں سے بری کیاہے کے بارہ میں طعن کرتے ہیں اوروہ غیراللہ مثلا علی حسن اور حسین اورآئمہ اہل بیت کوپکارتے ہیں، مصیبتوں اور سختیوں اورتکلیف کے وقت انہیں کو پکارتے ہیں کہ یہی مصیبت دورکرینگے، اوران میں سے بعض غلوکرتے ہوئے تحریف قرآن کا اعتقاد بھی رکھتے ہیں، اورکہتے ہیں کہ صحابہ کرام نے قرآن میں سے کچھ اشیاء حذف کر دیں ہیں، اورعلی رضی اللہ تعالی عنہ کی خلاف وولایت کے بارہ جوکچھ تھااس میں نقص پیداکردیاہے

اوران کے فاسد عقائدمیں یہ بھی شامل ہے کہ :

اولیاء اللہ غیب کا علم رکھتے ہیں، جوہوگااورجوہواہے اس کا بھی علم رکھتے ہیں، اوریہ معصوم عن الخطاء ہیں ہونے کے ساتھ ساتھ بھولتے بھی نہیں، حالانکہ یہ سب کفروگمراہی ہے

لہذاجس کسی کا بھی یہ عقیدہ ہوجب تک وہ اس سے توبہ نہ کرلے اس سے نکاح کرنا جائزنہیں، کیونکہ کسی بھی ایسی عورت سے نکاح کرنا جائزنہیں جوکفرکواپنا دین بنائے، اوراسی پر رہے

اوراگروہ ان عقائدمیں سے کوئی عقیدہ نہ رکھتی ہویاپھروہ ان عقائدپر تو تھی لیکن توبہ کرچکی ہے، تواصلااس کے ساتھ نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں، اسی میں اس کی خیر ہے اور اسے اس کے خاندان کے عقائدسے چھٹکارادلاناہے لیکن اگرخدشہ ہوکہ اس کا خاندان اس پریااس کی اولادپراثراندازہوگی تو بلاشک وشبہ ایسی عورت سے شادی نہ کرنا ہی بہتر ہے

مزید تفصیل کےلیے آپ سوال نمبر (44549) کے جواب کا مطالعہ کریں

جب یہ لڑکی کہتی ہے کہ وہ شیعہ کا مذہب چھوڑکراہل سنت کا مسلک اختیارکرلے گی جب یہ معاملہ ایسے ہی مکمل ہواتواس کا معنی ہے کہ یہ لڑکی اپنے مذہب کےلیے متعصب نہیں، اور غالباوہ جس شیعی مسلک پرچل رہی ہے اسے اس کے بارہ میں تفصیلی علم بھی نہیں ہے، توپھرآپ اس فرصت وموقع سے فائدہ کیوں نہیں اٹھاتے، اوراہل سنت اورشیعہ کے

مابین فرق پر بحث کیوں نہیں کرتے

پھر جب حق واضح وظاہر ہو جائے تو اس کی اتباع کرنی واجب ہے، اور اسی میں آپ اور اس کے لیے خیر و بھلائی ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"آپ کے ذریعہ اللہ تعالی کسی ایک شخص کو ہدایت نصیب کر دے تو یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2942) صحیح مسلم حدیث نمبر (2406).

حمر النعم : یہ اونٹوں کی ایک معروف قسم ہے، اور عرب میں اس وقت سب سے زیادہ قیمتی مال شمار کیا جاتا تھا

اور اسی میں آپ دونوں کی اولاد کے لیے بھی خیر، اگر آپ کی شادی ہوگئی اور اللہ نے آپ کو اولاد دی، تاکہ آپ اور آپ کی بیوی جو اولاد کی تربیت کرینگے اس میں بھی تعارض و اختلاف نہیں ہوگا

اللہ تعالی آپ دونوں ہر قسم کی خیر و بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے

والله اعلم

اسلام سوال وجواب

132478